© rasailojaraid.com

۴) ہر مقامی شاخ باہمی مشورے کے ساتھ ''ہفتہ دعوت'' کا اہتمام کرے اور اس خاص ہفتے کے دوران اپنے عزیز واقارب، ہم خیال دوستوں اور دینی حلقوں میں قریبی دوستوں کو جماعت میں باقاعدہ شمولیت کی دعوت دے کر جماعتی حلقے کو وسیع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جماعت میں نئے دوستوں کی شمولیت اس وقت بہت ضروری ہے تاکہ جماعت کا حلقہ اثر ورسوخ وسیع سے وسیع تر ہو اور جماعتی زندگی اس تازہ خون سے زیادہ متحرک ہو سکے۔

۵) جولائی میں، ملتان میں (چیچہ وطنی کی ''کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس'' کی کامیابی کے بعد) دوسری ''کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس'' کا بھی فیصلہ ہو چکا ہے۔ حتمی تاریخ کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔ اسی طرح اگست میں، فیصل آباد اور پھر ستمبر میں لاہور میں ''کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس'' کے انعقاد کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ ان تمام کانفرنسوں میں شمولیت کی تیاری ابھی سے شروع کر دی جائے۔ اس ضمن میں سرخ قمیضوں، بینرز اور پرچموں کی تیاری انتہائی ضروری ہے۔

۶) اپنی رضا کارانہ تنظیم کو خصوصی طور پر فعال بنانے کیلئے ہر مقامی شاخ کو باہمی مشورے کے ساتھ ایک سالار شہر بنالینا چاہیے تاکہ اس کی قیادت اور نگرانی میں رضا کارانہ تنظیم کو دیرینہ جماعتی روایات کے مطابق بہتر بنایا جاسکے۔

۷) شہر اور محلے کے رفاہی کاموں میں دلچسپی لے کر جہاں آپ اپنی نجات اور عاقبت کا سامان مہیا کر سکتے ہیں، وہاں اپنی جماعتی زندگی کو بھی ایک نئے ولولے اور جذبے سے ہمکنار کر سکتے ہیں۔ اس طرف توجہ دینا بھی وقت کی اشد ضرورت ہے، جسے پیش نظر رکھنا چاہیے۔

۸) اپنے ہفتہ وار اجتماعات میں احرار لٹریچر، خطبات احرار، تاریخ احرار، امیر شریعتؒ کے فرمودات واقوال پڑھنا یا پھر سید ابو معاویہ ابوذر بخاریؒ، محسن احرار سید عطاء المحسن بخاریؒ اور حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری امیر مرکزیہ کی تقریروں کی کیسٹ رضا کاروں کو سنانا بھی ضروری ہے۔ اس کا باقاعدہ اہتمام رضا کاروں میں کام کرنے کی دھن، لگن اور حوصلہ پیدا کرنے کا مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔

۹) مقامی شاخوں کو اپنے شہر یا قصبے کے اندر اوّل تو ایک مستقل دفتر کھولنے کی کوشش کرنی چاہیے اور جہاں ایسا ممکن نہ ہو وہاں کسی رضا کار دوست کے گھر کی بیٹھک کو عارضی طور پر بطور دفتر استعمال کیا جاسکتا ہے اور جہاں یہ بھی ممکن نہ ہو وہاں محلے کی کسی مسجد میں ہفتہ وار اجتماع کا اہتمام کر لیا جائے۔ اب اس کام میں غفلت جماعتی مفاد کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔

اسلام کی حرمت پر کٹ مرنے والے مجاہدو! احرار کے جانباز ساتھیو! تمہاری قربانیوں سے احرار کی تاریخ روشن اور تابناک ہے۔ تمہارے ایثار اور خلوص کی قسمیں کھائی جاسکتی ہیں۔ تمہارے روشن ماضی پر مجلس احرار اسلام کو فخر ہے۔ جب کبھی اسلام پر کوئی مشکل وقت آیا، تمہاری غیرت اسلامی نے ایثار وقربانی کی ایک انمٹ داستان ماضی کے اوراق پر تحریر کر دی۔ تمہارے نورانی چہروں پر مسرت وانبساط رقص کرنے لگی۔ آج پھر دینی اقدار، دینی تعلیمات معرض خطر میں ہیں۔ دین کے نام پر قربان ہونے والوں کی صفوں کو پھر سے درست کر لو، اپنے اندر وہی جذبہ، وہی ولولہ پیدا کر لو جو ہماری جماعت کا طرۂ امتیاز ہے۔ خدا تمہارا حامی وناصر ہو!

والسلام

پروفیسر خالد شبیر احمد

مرکزی ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان

سرکلر ۹ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ، ۲۱ جون ۲۰۰۲ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سود کے مسئلہ پر حکومتی موقف کا اسلام اور مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں

ایک کالعدم تنظیم کو کھلی چھٹی دی گئی ہے جبکہ مولانا اعظم طارق کو ریاستی جبر کا نشانہ بنایا جارہا ہے

عبداللطیف خالد چیمہ

چنیوٹ (۱۵ر جون) امریکی اہداف کی روشنی میں بین الاقوامی سیکولر لابیوں کے ذریعے منکرین ختم نبوت کے تحفظ کیلئے آگ کا کھیل کھیلنے والے کان کے نہیں دل کے دروازے کھول کر سن لیں کہ مسئلہ ختم نبوت امتِ مسلمہ کے عقیدے اور ایمان کا مسئلہ ہے اور اس کے تحفظ کا مشترکہ پلیٹ فارم اتحاد امت کا مظہر ہے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ کے سیکرٹری جنرل مولانا منظور احمد چنیوٹی کی طرف سے بلائی گئی ''کل جماعتی ختم نبوت کانفرنس'' میں شرکت کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ختم نبوت مومنٹ کے مرکزی رہنما قاری شبیر احمد عثمانی اور مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے اندر کا مسلمان بھی جاگ اُٹھا تھا اور بھٹو نے جیل کی کال کوٹھڑی میں زندگی کے آخری ایام گزارتے ہوئے اپنی ڈیوٹی پر مامور کرنل (ر) رفیع الدین سے کہا تھا کہ ''قادیانی چاہتے ہیں ہم ان کو پاکستان میں وہ مرتبہ دیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے یعنی ہماری پالیسی ان کی مرضی کے مطابق چلے۔بھٹو مرحوم نے کہا کہ میں نے زندگی میں صرف ایک ہی نیکی کا کام کیا ہے کہ اسمبلی کے فلور پر مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر حضور نبی کریم ﷺ کے منصب ختم نبوت کا تحفظ کیا ہے۔اللہ تعالیٰ مجھے اس کے صدقے بخش دیں گے'' خالد چیمہ نے کہا کہ ہم امید رکھتے ہیں کہ شاید جنرل مشرف کے اندر کا مسلمان بھی جاگ اٹھے اور یہ ۶۰ ہزار ہمسائے مسلمانوں کے قاتل کی حیثیت سے اپنی پہچان کو مزید آگے نہ بڑھائے۔اور جنرل مشرف کے پرنسل سیکرٹری طارق عزیز کے علاوہ سکہ بند قادیانی انعام ربانی (تکونڈی، ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ) حکومت میں قادیانی اثر ونفوذ بڑھانے اور جنرل مشرف کو مس گائیڈ کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سود کے مسئلہ پر حکومتی موقف کا اسلام اور مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں۔انہوں نے کہا کہ ایک کالعدم تنظیم کو کھلی چھٹی دی گئی ہے جبکہ مولانا اعظم طارق کو ریاستی جبر کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔

مسافران آخرت

گزشتہ ماہ ہمارے درج ذیل کرم فرما اور مہربان انتقال کر گئے۔

☆ محترم حافظ سید نذر شاہ صاحب رحمہ اللہ (ساہیوال)

☆ محترم عبدالرحمٰن جامی (جلال پور پیروالا) کے دادا علامہ عنایت اللہ نقشبندی مرحوم ۸ر جون بروز ہفتہ

☆ محترم عبدالکریم قمر (کمالیہ) کے خالہ زاد بھائی احمد یار قاصر مرحوم ☆ تاجر رہنما محترم خواجہ محمد شفیق (ملتان) کے والد مرحوم

احباب وقارئین سے درخواست ہے کہ تمام مرحومین کیلئے دعائے مغفرت وایصال ثواب کا اہتمام فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اقوام متحدہ اور اس کے ذیلی ادارے امت مسلمہ کے قاتل ہیں

یہود و نصاریٰ قادیانیوں کو سپانسر کر رہے ہیں

سید عطاء المہیمن بخاری

چیچہ وطنی (۲۰ رجون) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ اور اس کے ذیلی ادارے امت مسلمہ کے قاتل ہیں اور مسلمانوں کا استحصال کر رہے ہیں۔ عالمی اداروں کے فیصلے نہ تو میرٹ پر ہوتے ہیں اور نہ ہی انسانی بنیادوں پر بلکہ یہ خالص حاکمانہ طرز پر کفر اور اس کے ظالمانہ نظام کو باقی رکھنے کے فرعونی ہتھکنڈے ہیں، اس صورتحال میں تمام مسلم ممالک کو سر جوڑ کر بیٹھنا چاہیے۔ وہ نواحی چک نمبر ۳۹۔۱۲، ایل کی جامع مسجد میں ''تحفظ ختم نبوت'' کے سلسلہ میں منعقدہ ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ قادیانی فتنہ بھی برطانوی استعمار کا پیدا کردہ ہے جو انکارِ جہاد اور انکارِ ختم نبوت کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا۔ آج بھی یہود و نصاریٰ قادیانیوں کو سپانسر کر رہے ہیں اور مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کیلئے قادیانی مہرے کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے تمام دینی کارکنوں اور مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ مسلم ووٹر لسٹوں سے قادیانی ووٹوں کے اخراج کیلئے اور غیر مسلمانوں کے طور پر قادیانیوں کے اندراج کیلئے قانون کے مطابق کارروائی کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر الیکشن ہوئے تو قادیانی نواز امیدواروں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ناموس رسالت ﷺ کے تحفظ کیلئے قوم کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ووٹر فارم میں مذہب کا خانہ اور عقیدۂ ختم نبوت والا حلف نامہ بحال ہونے سے ایک بین الاقوامی خطرناک سازش ناکام ہوئی ہے۔ مسلمانوں کی یہ فتح ختم نبوت کا اعجاز ہے۔ دنیا کے کسی قانون کی رو سے قادیانیوں کو یہ حق نہیں دیا جا سکتا کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کے کفر و ارتداد اور زندقہ کو اسلام کے نام پر متعارف کرائیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا عبدالحکیم نعمانی نے کہا کہ حکمران اپنی صفوں سے قادیانیوں کو نکال دیں ورنہ قادیانیوں کی نحوست ہی ان کے زوال کیلئے کافی ہوگی۔ بعد ازاں قدیم دینی درسگاہ جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ مدارس آرڈی نینس مداخلت فی الدین ہے، سرکاری مولویوں اور سرکاری امداد و نصاب سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کہنا کہ سود کے مسئلہ پر سپریم کورٹ کا فیصلہ قابل عمل نہیں۔ تو پھر موجودہ فوجی حکمران نے حکومت کرنے کا جواز کہاں سے لیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ حرمتِ سود کا فیصلہ نصوص قطعیہ میں سے ہے۔ انہوں نے استفسار کیا کہ اللہ کو یہ علم نہ تھا کہ مخلوق پر یہ قانون نافذ نہیں ہو سکتا لیکن اس حکومت اور اس کے سرکاری اداروں کو یہ علم ہوا کہ یہ ممکن نہیں! انہوں نے کہا کہ یہ کفریہ کلمات ہیں اور ان پر اصرار اللہ پر تہمت اور قہر خداوندی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ ملک کو اس کے اسلامی تشخص سے ہٹانے کیلئے طویل دورانیے والے امریکی ایجنڈے کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران کشمیر اور شہداء کشمیر کا سودا کر چکے ہیں اور ملک کو بچانے کے نام پر ملک کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں لیکن حمیت اور غیرت کا سودا کرنے والے کبھی کامیاب

© rasailojaraid.com